Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون ۴۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ — ۱۴ ذوالحجہ ۱۳۹۵ھ ٭ ۱۸ فتح ۱۳۵۴ہش ٭ ۱۸ دسمبر ۱۹۷۵ء — نمبر ۲۸۷

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۸ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت سے رکھے، عمر میں غیر معمولی برکت دے اور ہمیشہ اپنی خاص حفاظت اور تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:-

طبیعت تا حال بہت خراب ہے۔

احباب جماعت توجہ کے ساتھ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے مہمانوں کی خدمت میں چند ضروری گذارشات

(از محترم چوہدری حمید اللہ صاحب ایم۔اے افسر جلسہ سالانہ)

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے بعض مہمانوں کو علیحدہ کمرے کی یا خیمے کی سہولت میسّر آجاتی ہے۔ ایسی علیحدہ جگہوں کے خواہش مند بہت سے دوست ہوتے ہیں لیکن جگہ کی قلت کی وجہ سے سب دوستوں کی خواہش پوری نہیں کی جا سکتی۔ اس بارہ میں ہمارے نزدیک اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا حق فائق ہے۔ پھر اس کے بعد ہر دوست کی ذاتی ضروریات و حالات کے مطابق درجہ بدرجہ جگہ دی جاتی ہے۔ باقی سب احباب و مستورات اجتماعی قیام گاہوں میں رہائش رکھتے ہیں۔ ان دوستوں کی خدمت میں چند ضروری گذارشات پیش ہیں اگر ان کو ملحوظ رکھیں تو خود ان دوستوں کو آرام پہنچے گا۔

۱۔ اخبار الفضل میں مختلف جماعتوں کی رہائش گاہوں کے بارہ میں ناظم صاحب مکانات کی طرف سے اعلان ہو چکا ہے۔ میری مؤدبانہ گذارش ہے کہ دوست ان تجویز کردہ رہائش گاہوں میں ہی قیام فرمائیں۔ دوسری جماعت کی رہائش گاہ میں ٹھہرنے پر اصرار نہ فرمائیں۔ رہائش گاہیں مہمانوں کی تعداد کے اندازے کے مطابق مقرر کی جاتی ہیں اگر اس کی پابندی نہ کی جائے اور ایک شہر یا ضلع کے دوست دوسرے شہر یا ضلع کی رہائش گاہ میں ٹھہر جائیں تو اس طرح بعض رہائش گاہوں میں جگہ کی سخت قلت ہو جاتی ہے یہاں تک کہ سب کو سونے کی جگہ بھی نہیں مل پاتی اور دوسری جگہ فالتو جگہ بچ جاتی ہے۔

۲۔ اسی طرح کھانا بھی اپنی اپنی رہائش گاہوں میں تناول فرماویں۔ بعض احباب اپنے عزیزوں یا دوستوں کے ساتھ دوسری رہائش گاہ میں کھانے کے وقت تشریف لے آتے ہیں اس سے تقسیم میں دقت پیدا ہوتی ہے کیونکہ مقدار ایک اندازے کے مطابق منگوائی جاتی ہے اگر اس کی پابندی نہ کی جائے تو ایک رہائش گاہ میں کھانا کم ہو جاتا ہے اور مزید منگوانے میں لازماً دیر ہو جاتی ہے جس سے پریشانی اور شکایت پیدا ہوتی ہے اور دوسری جگہ کھانا بچ کر ضائع ہو جاتا ہے۔ ابھی ایسا مناسب انتظام ہمیں میسّر نہیں کہ بچا ہوا کھانا فوری طور پر اس جگہ منتقل کرایا جائے جہاں کم ہو گیا ہے۔

۳۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے اوقات مقرر ہیں۔ اگر یہ وقت کھانے کے وقت سے ٹکرائے تو اپنے مہمان نواز کو اطلاع کر دیں تاکہ ایسے دوستوں کے لئے کھانا محفوظ رکھا جائے۔

۴۔ بیمار دوست اپنے مہمان نواز کو پہلے سے اطلاع دے دیں تاکہ وہ ان کے لئے مناسب انتظام کر سکیں۔ عین وقت پر بعض دفعہ ضروری اور مناسب اشیاء فوری مہیا نہیں ہوتیں۔

۵۔ ہر رہائش گاہ کے لئے مطبوعہ کارڈ مقرر ہے جو دوست رہائش گاہ میں تشریف لاتے ہیں مہمان نواز ان کو ایک کارڈ پیش کرتے ہیں۔ اگر کسی دوست کو نہ ملے تو وہ خود اپنے مہمان نواز سے مل کر حاصل کر لیں۔ یہ انتظام اس لئے ہے کہ ایک تو ہر رہائش گاہ میں ٹھہرنے والے دوستوں کی صحیح تعداد کا علم ہو جاتا ہے اور اس کے مطابق کھانا منگوایا جاتا ہے اور دوسرے دوستوں کے سامان کی حفاظت ہوتی ہے۔ بعض دفعہ شر پسند عناصر کسی رہائش گاہ میں ٹھہر کر دوستوں کے سامان کو نقصان پہنچا جاتے ہیں۔

۶۔ تانگوں اور دوسری سواریوں کے نرخ اور اشیائے خوردنی کے نرخ مقرر کر دئے جاتے ہیں ان نرخوں سے زائد قیمت ہرگز کسی کو ادا نہ کریں۔ اگر کوئی زیادہ کا مطالبہ کرے تو اس کی اطلاع مرکزی دفتر میں پہنچا دیں تاکہ ناحق کسی دوست کا روپیہ ضائع نہ ہو۔

۷۔ جو دوست کاروں پر تشریف لاتے ہیں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ ربوہ میں داخل ہوتے ہوئے بس سٹینڈ کے پاس انتظام اڈہ سے اپنی کار کا کارڈ حاصل کر لیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے جو نعمت ان کو دی ہے اس کا شکر اس طرح بھی ادا کریں کہ ربوہ کے اندر کم سے کم کار استعمال کریں تاکہ پیدل چلنے والی عورتوں اور بچوں کو تکلیف نہ ہو اور اگر بامر مجبوری استعمال کریں تو رفتار ہلکی رکھیں تاکہ گرد اڑا کر دوسروں کی تکلیف کا باعث نہ ہو۔

امراء صاحبان سے درخواست ہے کہ میری یہ گذارشات احباب جماعت تک پہنچا دیں اور ایسے نگران دوست مقرر کر دیں جو جلسہ سالانہ کے ایام میں ان کی پابندی کروائیں۔ یہ باتیں احباب کی سہولت اور آرام کی خاطر ہیں ورنہ ہم ربوہ کے خدام تو انشاء اللہ ہر وقت اور ہر طرح خدمت کے لئے حاضر ہیں۔

امراء اور صدر صاحبان سے گزارش

امراء و صدر صاحبان سے گذارش ہے کہ آپ کی جماعت کے احباب کو بیرون پاکستان میں مقیم جن احمدی ڈاکٹروں کا علم ہو ان کی فہرست مع مکمل پتہ جات ارسال فرما کر ممنون فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

ولادت باسعادت

یہ خبر خوشی کے ساتھ سُنی جائے گی کہ اللہ تعالیٰ نے محترمہ صاحبزادی امۃ الولی صاحبہ سلمہا اور مکرم شکیل منور احمد صاحب (ابن محترم میاں شریف احمد صاحب) کو ۱۶ دسمبر کی شام کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود محترم صاحبزادہ مرزا حفیظ احمد صاحب (ابن سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ) کا نواسہ اور حضرت ڈپٹی میاں محمد شریف صاحب رضی اللہ عنہ کا پڑپوتا ہے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو دینی و دنیوی برکات سے نوازے لمبی اور با اقبال زندگی دے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

آمین

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبد الحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت:- دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۸ ماہِ فتح ۱۳۵۴ ہش
۱۸ دسمبر ۱۹۷۵ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعاؤں اور اُن کی قبولیت کے ایّامِ سعد

ہمارے مقدس و بابرکت للّٰہی جلسہ سالانہ کی بنیادی اینٹ آج سے چوراسی ۸۴ سال قبل خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی تھی اور اِس میں ابتداً ۷۵ افراد شریک ہوئے تھے۔ خدا تعالیٰ نے خبر دی تھی کہ اِس کثرت سے لوگ آئیں گے کہ جن راہوں سے چل کر وہ آئیں گے وہ لوگوں کی بکثرت آمدورفت کی وجہ سے عمیق ہو جائیں گی۔ پھر خدا تعالیٰ نے خبر دی تھی کہ اُس نے اِس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اُس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔ آج اُسی جلسہ سالانہ میں ایک لاکھ سے زائد افراد شریک ہو کر ان خدائی بشارتوں کے پورا ہونے پر مہرِ تصدیق ثبت کرتے ہیں۔ خدائی بشارتوں کے پورا ہونے پر مہرِ تصدیق ثبت کرنے والوں میں پاکستان کے کونہ کونہ سے آئے ہوئے افراد ہی نہیں ہوتے بلکہ مشرق و مغرب میں پھیلی ہوئی اقوام کے نمائندے بھی ہوتے ہیں جو سینکڑوں اور ہزاروں کی تعداد میں ہزارہا میل کا سفر طے کر کے دیوانہ وار کھنچے چلے آتے ہیں۔ پھر حسبِ بشارات اقوامِ عالم کے آنے والے نمائندگان کی تعداد میں سال بہ سال اضافہ ہو رہا ہے اور انشاء اللہ العزیز ہوتا ہی چلا جائے گا کیونکہ یہ اُس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔

آج ہم اِس تعلق میں ایک خاص امر کی طرف توجہ دلانا چاہتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ ہمارا یہ مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ ایک لاکھ سے زائد انسانوں کے ایک عظیم الشان اجتماع کی ہی حیثیت نہیں رکھتا بلکہ یہ ایک لاکھ سے زائد اُن اولوالالباب کا اجتماع ہوتا ہے جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اس زمانہ میں يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ (آل عمران آیت ۱۹۲) کا مصداق بنایا ہے اور جنہیں بحمد اللہ تعالیٰ اُن خوش نصیبوں میں شمولیت کا شرف حاصل ہے جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ (النور آیات ۳۸، ۳۹) اور جو اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ (السجدہ آیت ۱۷) کی جیتی جاگتی تصویر ہیں۔ اِس لحاظ سے اگر دیکھا جائے تو ہمارا جلسہ سالانہ لاکھ سوا لاکھ دعاگو انسانوں کا اجتماع ہونے کے باعث فی الاصل اَن گنت اور لاتعداد دعاؤں کا اجتماع ہوتا ہے۔ ایک ہی وقت میں لاکھ سوا لاکھ انسانوں کے قلوب سے نکلی ہوئی لاتعداد دعائیں آسمان کی طرف بلند ہو ہو کر عرشِ الٰہی کو ہلا رہی ہوتی ہیں۔

اِسی لئے جلسہ سالانہ کے مبارک ایّام دعاؤں کی قبولیت کے ایّام ہوتے ہیں، اللہ تعالیٰ سے اپنی دلی مرادیں پانے کے ایّام ہوتے ہیں، غلبۂ اسلام کو قریب سے قریب تر لانے کے ایّام ہوتے ہیں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے اور اس کی تائید و نصرت حاصل کرنے کے ایّام ہوتے ہیں۔

اِن ایّام کی اِس خصوصیت کے پیشِ نظر ہی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے متبعین کے لئے یہ ضروری قرار دیا کہ وہ جلسہ کے ایّام میں دعاؤں میں شریک ہونے اور خود حضور علیہ السلام اور خلیفۂ وقت کی مقبول دعاؤں کا اپنے آپ کو مورد بنانے کے لئے مرکزِ سلسلہ میں کھنچے چلے آئیں۔ چنانچہ آپ نے فرمایا:-

"آج کے دن کے بعد جو ۳۰ دسمبر ۱۸۹۱ء ہے آئندہ اگر ہماری زندگی میں ۲۷ دسمبر کی تاریخ آجاوے تو حتّی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربّانی باتوں کے سننے کے لئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے اِس تاریخ پر آجانا چاہیئے۔ اور اِس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں اور نیز اُن دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہو گی اور حتّی الوسع بدرگاہِ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف انکو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔" (آسمانی فیصلہ)

اور اسی لئے آپ نے اِس جلسہ میں شمولیت کی غرض سے سفر اختیار کرنے والوں کو نہایت ہی بیش قیمت دعاؤں سے نوازا اور اِس ضمن میں فرمایا:-

"ہر ایک صاحب جو اِس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجرِ عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہمّ و غم دور فرما دے اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے اور روزِ آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے اور تا اختتامِ سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین۔"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

دعاؤں کی قبولیت اور غیر معمولی تائید و نصرت اور الٰہی بشارتوں کے پہلے سے بڑھ کر شان کے ساتھ پورا ہونے کے وہی ایّامِ سعد اب پھر قریب آگئے ہیں۔ چند یوم کی بات ہے کہ اللہ والوں کے قافلے ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا کا ایمان افروز نظارہ پیش کرتے ہوئے اپنے مرکز کی طرف جوق در جوق آنے شروع ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کا آنا ان کے لئے ان کے افرادِ خاندان کے لئے مبارک کرے اور انہیں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعاؤں کا وارث بنائے اور حضور علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کو ان کے حق میں قبول فرما کر انہیں اپنی غیر معمولی رحمتوں، فضلوں، برکتوں اور نصرتوں سے نوازے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

دُعاؤں کے دِن ہیں دُعائیں کریں

دعاؤں کے دن ہیں دعائیں کریں
خدا کے حضور التجائیں کریں
سُنیں سب تقاریر با ذوق و شوق
دھیان اپنا دائیں نہ بائیں کریں
نبیؐ پر درود اور صلوات سے
معطّر جہاں کی فضائیں کریں
ہے راتوں کو اُٹھنا بہت سودمند
اُٹھیں دھیمی دھیمی ندائیں کریں
خطاؤں سے اِک ایسی توبہ کریں
نہ ہرگز کبھی پھر خطائیں کریں
عبادات و صدقات و خیرات سے
جو ہوں دُور اپنی بلائیں کریں
رہے ذکرِ مولیٰ سے شاداب دِل
زباں سے بھی اس کی ثنائیں کریں
اُسی میں فنا ہو کے پائیں بقا
اور اُس کے ہی در پر صدائیں کریں
بھلا چاہیں ہر نیک و بد کا سدا
جفاؤں کے بدلے وفائیں کریں
غرض ہیں مبارک یہ جلسہ کے دن
اُٹھو میرے پیارو دعائیں کریں

محمد صدیق امرتسری ایم اے
سابق مبلغ ملیشیا و مغربی افریقہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام اور مسکین پروری

مکرم مولوی عبدالرشید صاحب ارشد مربی سلسلہ مقیم پشاور

مسکین ایک عربی لفظ ہے جس کے معنے ہیں اَلَّذِیْ لَا شَیْءَ لَہٗ۔ یعنی وہ غریب آدمی جس کے پاس کچھ بھی نہ ہو اور جو ہر لحاظ سے کمزور نادار اور ضعیف ہو پھر ایک معنے اسکے یہ ہیں اَلَّذِیْ لَا شَیْءَ لَہٗ یَکْفِیْ عِیَالَہٗ یعنی ایسا شخص جس کے پاس اتنا مال نہ ہو یا جس کی اتنی آمد نہ ہو کہ جو اس کے اہل وعیال کی ضرورت کو پورا کر سکے۔ چنانچہ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

وَاَمَّا السَّفِیْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِیْنَ یَعْمَلُوْنَ فِی الْبَحْرِ

(پارہ ۱۶ رکوع ۱)

کہ رہی وہ کشتی پس وہ چند مساکین کی ہے جو دریا میں کام کرتے ہیں۔ اب باوجود اسکے کہ وہ کشتی کے مالک تھے ان کو مسکین کہا گیا ہے اس لئے کہ وہ کشتی ان سب کی ضروریات کو پورا کرنے کے لحاظ سے کافی نہیں تھی پھر ایک معنے اس لفظ کے الذلیل المقہور کے ہیں۔ یعنی ایسا شخص کہ جس پر کوئی دوسرا غالب آکر اسے ذلیل کرے اور وہ کام کے قابل نہ رہے۔ پھر ایک معنے اسکے ایسے شخص کے ہیں کہ جو اگر زمین پر گر جائے تو اس کو کوئی اٹھانے والا نہ ہو جیسے قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے۔

اَوْ مِسْكِیْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ

(پارہ ۳۰ رکوع ۵ سورۃ بلد)

کہ یا وہ مسکین جو زمین پر گرا ہوا ہو اور گرا ہوا اسکو اس لئے کہا اگر اس کا کوئی مددگار دوست یا رشتہ دار اس کو اٹھانے والا ہوتا تو وہ ضرور اسکو اٹھا دیتا اور پھر وہ گرا ہوا نہ رہتا اور نہ اس کے لئے یہ بات کہنے کی ضرورت پیش آتی مگر چونکہ اس کو کوئی اٹھانے والا نہیں تھا اس لئے فرمایا یا ایسے مسکین کے خورد ونوش اور اس کی دیگر ضروریات کو پورا کرنے کا انتظام کرنا مسلمانوں کا فرض ہے جو قحط کے دنوں میں یا کسی اور وجہ سے زمین پر گرا ہوا ہو اور اس کا کوئی مددگار نہ ہو۔ پس مسکین کے معنے ایک ایسے بے کس اور بے یار و مددگار انسان کے ہیں کہ جو اپنی ضروریات کو خود پورا کرنے اور اپنے حالات کو درست کرنے کی اہلیت نہ رکھتا ہو جب تک کہ کوئی دوسرا اس کی خاص طور پر مدد نہ کرے۔

اللہ تبارک وتعالےٰ نے اپنے پاک کلام قرآن مجید میں اپنے مومن اور عقلمند بندوں کی زبان سے جن کو غور و فکر کی عادت ہوتی ہے اور جو ہر وقت اور ہر حالت میں اللہ تعالےٰ کا ذکر کرتے رہتے ہیں اس حقیقت کو بیان فرماتا ہے کہ دنیا میں اللہ تعالےٰ نے کوئی چیز بھی ایسی پیدا نہیں کی کہ جس کا کوئی مقصد اور فائدہ نہ ہو اور جو کسی نہ کسی رنگ میں پیدائش عالم کی غرض کو پورا کرنے والی نہ ہو۔ ایک ادنیٰ سے ادنیٰ اور حقیر سے حقیر تر سمجھی جانیوالی چیز بھی اپنے اندر فوائد رکھتی ہے اور اس کی پیدائش کا بھی ایک مقصد ہوتا ہے جس کو وہ پورا کرنے والی ہوتی ہے اور وہ مقصد اس کے بغیر حاصل نہیں ہوسکتا ——— چنانچہ آج سے چند سو سال پیشتر بعض چیزوں کو بے کار محض سمجھا جاتا تھا۔ ان کے متعلق جب غور و فکر سے کام لیا گیا تو معلوم ہوا کہ یہ چیزیں تو بے شمار فوائد اپنے اندر رکھتی ہیں اور ان سے انسان اپنی ضروریات کو پورا کرنے اور اپنے حالات کو درست کرنے کے لئے بہت سی سہولتیں اور فوائد حاصل کر سکتا ہے چنانچہ آج اسی غور و فکر کی برکت سے انسان ان چیزوں سے بڑے بڑے فوائد حاصل کر رہا ہے مثال کے طور پر آپ انسانی فضلہ کو لے لیں جو بالکل ایک بے کار چیز سمجھا جاتا تھا اور جس کی کوئی قدر و قیمت اور کوئی فائدہ انسان کے نزدیک نہیں تھا۔ بلکہ شاید اس کو باعث نقصان خیال کیا جاتا تھا۔ مگر آج یہ حال ہے کہ اس فضلہ سے بعض ممالک کے لوگ لاکھوں روپیہ کما رہے ہیں اور اپنے ممالک کو بہت فائدہ پہنچا رہے ہیں۔

الغرض یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ دنیا میں کوئی بھی چیز ایسی نہیں جسے اللہ تعالےٰ نے بیکار پیدا کیا ہو اور اسکے وجود سے اس دنیا کو کوئی بھی فائدہ نہ پہنچ رہا ہو۔

چنانچہ اسی اعلیٰ درجہ کی حکمت کے ماتحت اللہ تعالےٰ نے امارت و غربت کو بھی پیدا کیا ہے اور ایک سچی ضرورت کے ماتحت پیدا کیا ہے امیر اور دولتمند کی فلاح و نجات کے لئے ضروری تھا کہ غریب اور مسکین بھی دنیا میں پیدا ہوں اور غریب اور مسکین کی فلاح و نجات کے لئے ضروری تھا کہ امیر اور دولتمند بھی دنیا میں پیدا ہوں اگر سب غریب ہی غریب ہوتے تو تب بھی یہ نظام عالم ناقص اور ادھورا ہونے کی وجہ سے اس مقصد کو پورا نہ کر سکتا جس کے لئے اسے معرض وجود میں لایا گیا ہے اور اگر سب امیر ہی امیر ہوتے تو تب بھی یہ نظام عالم ناقص ہوتا اور اس مقصد کو پورا نہ کر سکتا جس کے لئے اسے پیدا کیا گیا ہے اور اس صورت میں پھر اللہ تعالےٰ کی بے عیب اور پاک ذات پر یہ اعتراض بھی پیدا ہوتا کہ گویا اس نے ایک لغو اور بے فائدہ کام کیا ہے۔ حالانکہ اللہ تبارک وتعالےٰ کی شان اس سے بہت بلند ہے کہ وہ کوئی ایسا لغو اور بے ہودہ کام کرے

پس حقیقت یہی ہے کہ امیر کو بھی مع اس کی امارت کے اللہ تعالےٰ نے پیدا کیا ہے اور غریب کو بھی مع اسکی غربت کے اللہ تعالےٰ نے پیدا کیا ہے اور اپنی نہایت ہی اعلیٰ درجے کی کامل اور اکمل ترین حکمت کے ماتحت پیدا کیا ہے اس کا یہ مطلب نہیں اور نہ یہ غلط مطلب نکالنا چاہیئے کہ کسی کا امیر اور دولتمند ہونا اس کے خدا تعالےٰ کی درگاہ میں مقرب ہونے کی علامت ہے یا کسی کا غریب اور کمزور ہونا اس کے خدا تعالےٰ کی درگاہ سے دھتکارا ہوا ہونے کی علامت ہے یا کسی کا امیر اور مالدار ہونا اسکے اعلیٰ اور کسی کا غریب اور تنگدست ہونا اس کے ادنیٰ ہونے کی دلیل ہے۔ بلکہ جیسا کہ میں بتا چکا ہوں دنیا کی ہر چیز کو اللہ تعالےٰ نے اپنی حکمت کاملہ کے تحت ایک خاص مقصد کے لئے پیدا کیا ہے اور وہ مقصد اس کے بغیر ہرگز حاصل نہیں ہوسکتا دنیا کی کوئی چیز خواہ وہ کتنی ہی حقیر اور کمزور کیوں نہ دکھائی دیتی ہو۔ اس کی بھی ایک غرض ہوتی ہے جسے وہ پورا کر رہی ہوتی ہے۔ اور اسی لئے وہ دوسری اشیاء کے مقابل پر باوجود اس کے کہ وہ بادی النظر میں حقیر اور کمزور نظر آتی ہے ایک ممتاز اور منفرد مقام رکھتی ہے جسے تسلیم کئے بغیر کوئی چارہ نہیں ہوتا۔ مثلاً آپ اپنے ایک نہایت ہی کمزور اور حقیر اور مسکین مومن بھائی کو لے لیں۔ جس کی دنیا کی نظر میں بظاہر کوئی بھی وقعت اور حقیقت نہ ہو اور لوگ اس کو قابل التفات نہ سمجھتے ہوں۔ مگر قرآن کریم اور احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ ایسے غریب اور مسکین مومن کو خدا تعالےٰ اور اس کے پاک رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک ایسی اعلیٰ درجے کی امتیازی شان حاصل ہے کہ جس میں کوئی مالدار اور دولتمند مومن اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ بلکہ ان کے لئے قابل رشک ہے بشرطیکہ وہ اس کو سمجھیں۔ چنانچہ ایک حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ایسے ہی مومن اور مسکین بھائیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

اَبْغُوْنِیْ فِیْ ضُعَفَائِكُمْ فَاِنَّمَا تُرْزَقُوْنَ وَتُنْصَرُوْنَ بِضُعَفَائِكُمْ

(ابوداؤد)

کہ اے لوگو مجھے اپنے کمزور اور غریب بھائیوں میں ہمیشہ تلاش کرو کیونکہ تمہیں جو رزق دیا جاتا ہے اور جو مدد تمہاری اللہ تعالےٰ کی طرف سے کی جاتی ہے وہ تمہارے کمزور غریب اور مسکین مومن بھائیوں کی وجہ سے کی جاتی ہے۔

اب ذرا غور سے دیکھنا چاہیئے کہ اس میں ایک کمزور اور مسکین مومن بھائی کی کیسی اعلیٰ درجے کی امتیازی شان بیان کی گئی ہے کہ خود ہمارے پیارے آقا سرور کائنات فخر موجودات محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اگر تم مجھے ملنا چاہو اور میری صحبت سے فائدہ حاصل کرنا چاہو تو میں تمہیں تمہارے غریب اور مسکین مومن بھائیوں کے پاس مل سکتا ہوں۔ کسی اور جگہ مجھے تلاش کرنے کی کوشش نہ کرنا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے دونوں جہانوں کی بادشاہت عطا کی تھی آپ اگر چاہتے تو دنیا کے تمام بادشاہوں اور شہنشاہوں سے زیادہ شان و شوکت اور زیادہ مال و دولت حاصل کر سکتے تھے۔ مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں جہانوں کا بادشاہ بلکہ شہنشاہ ہونے کے باوجود دنیا کی جاہ و حشمت اور مال و دولت سے بالکل دل نہیں لگایا اور فقر کو پسند کیا۔ بلکہ جب بھی آپ کے پاس خدا تعالیٰ کی طرف سے کوئی مال و دولت آیا تو آپ نے فوراً وہ سب کا سب خدا تعالیٰ کے غریب نادار اور مسکین بندوں میں تقسیم کر دیا اور خود اسی غربت کی حالت میں رہے۔ جس میں پہلے تھے نہ اپنے لئے کوئی مال جمع کیا۔ اور نہ اپنی کوئی شان و شوکت بنانے کی کوشش کی۔ ہمارے واجب الاحترام بزرگ حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسی حقیقت کو اپنے ایک شعر میں بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں ؎

یتیمی سے شہنشاہی پہ پہنچا
مگر پھر بھی وہی عجز و بکا ہے

الغرض آپ نے اپنے عمل سے اپنے اس قول کے درست اور سچا ہونے پر ہمیشہ مہر تصدیق ثبت کی جس کا اوپر کی حدیث میں ذکر کیا گیا ہے۔ کہ آپ کو فی الواقعہ امارت کی بجائے غربت اور اپنے امیر اور دولت مند بھائیوں کی بجائے اپنے کمزور اور مسکین مومن بھائی زیادہ پسند ہیں اس حقیقت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک اور حدیث میں فرماتے ہیں

الفقر فخری

کہ میری غربت میرے لئے باعث فخر ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ اس غربت کو میں نے اپنے لئے خود پسند کیا ہے اور یہی اسکے باعث فخر ہونے کا موجب ہے۔ پس ماحصل کلام یہ ہے کہ اس حدیث میں ایک تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے کمزور اور مومن بھائیوں کی ایسی امتیازی اور اعلیٰ درجے کی شان بیان کی ہے جو خدا تعالیٰ کے نزدیک ان کو حاصل ہوتی ہے لیکن عام لوگ اسکو نہیں سمجھتے یا بہت کم سمجھتے ہیں

دوسری بات ان لوگوں کے ساتھ اپنا قریبی تعلق ظاہر کر کے یہ بتائی ہے کہ دین کو قبول کرنے والے اور دین کی اشاعت میں حصہ لینے والے زیادہ تر غریب لوگ ہی ہوتے ہیں امراء کو ان باتوں کی طرف بہت کم توجہ ہوتی ہے اور وہ اکثر دین کی طرف سے غافل اور لاپرواہ رہتے ہیں۔

تیسری بات اس میں یہ بتائی ہے کہ جو یہ چاہے کہ اسکو خدا تعالیٰ اور اس کے رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل ہو تو اس کو چاہیئے کہ اگر اسکو مال ملے تو اپنے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اسے خدا تعالیٰ کے کمزور اور مسکین بندوں کی دینی و دنیاوی فلاح و بہبود پر خرچ کرے اور اپنے پاس جمع نہ کرے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی کتاب کشتی نوح میں فرماتے ہیں:۔

"مخلوق کی بھلائی کے لئے کوشش کرتے رہو۔ اور کسی پر تکبر نہ کرو گو وہ اپنا ماتحت ہو کسی کو گالی مت دو گو وہ گالی دیتا ہو۔ غریب اور حلیم اور نیک نیت اور مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ تا قبول کئے جاؤ"

(بحوالہ ہماری تعلیم صفحہ ۵)

اب جب تک کوئی شخص بھی خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنا مال اور اپنی دیگر پسندیدہ چیزیں خدا تعالیٰ کے غریب اور مسکین بندوں کی فلاح و بہبود پر خرچ نہ کرے اس وقت تک وہ غریب اور حلیم اور نیک نیت اور مخلوق کا ہمدرد نہیں بن سکتا۔

چوتھی بات اس حدیث میں یہ بتائی گئی ہے کہ اگر کوئی مالدار مومن خدا تعالیٰ کی راہ میں اس کے بندوں کی دینی و دنیاوی فلاح و بہبود پر اپنا سارا مال خرچ نہ کر سکے تو اس کو چاہیئے جس قدر اس کے لئے ممکن ہو اپنے کمزور اور مسکین بھائیوں کا خیال رکھے اور ان کی مشکلات اور ضروریات میں ان کے کام آئے اور ان کو ابھارنے اور ترقی دینے میں لگا رہے اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ جس قدر وہ ان کے لئے کوشش کرے گا اور ان کی نیک تمناؤں اور دعاؤں کو حاصل کرے گا اسی قدر اس کو خدا تعالیٰ اور اس کے رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی اور قرب حاصل ہو جائے گا اس حقیقت کو ایک اور حدیث میں اس طرح بیان کیا گیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

قیامت کے دن خدا تعالیٰ اپنے ایک دولت مند بندے سے پوچھے گا کہ میں بھوکا تھا مگر تو نے مجھے کھانا نہیں کھلایا میں پیاسا تھا مگر تو نے مجھے پانی نہیں پلایا میں ننگا تھا مگر تو نے مجھے کپڑا نہیں پہنایا۔ وہ کہے گا اے خدا تو کب بھوکا ہوا کہ میں تجھے کھانا کھلاتا؟ تو کب پیاسا ہوا کہ میں تجھے پانی پلاتا؟ تو کب ننگا تھا کہ میں تجھے کپڑا نہیں پہنایا۔ خدا تعالیٰ اسکے جواب میں فرمائے گا۔ کہ میرا فلاں بندہ جو بھوکا تھا تو گویا اس وقت وہ بھوکا نہیں تھا بلکہ میں بھوکا تھا میرا فلاں بندہ جو پیاسا تھا تو گویا اس وقت وہ پیاسا نہیں تھا۔ بلکہ میں پیاسا تھا۔ میرا فلاں بندہ جو ننگا تھا تو گویا اس وقت وہ ننگا نہیں تھا بلکہ میں ننگا تھا۔ اور جب تو نے توفیق اور طاقت کے باوجود انکی ضرورتوں کو پورا نہیں کیا تو گویا تو نے میری ضرورتوں کو پورا نہیں کیا اور اس طرح میری نعمتوں کی ناشکری اور ناقدری کی۔

اس حدیث سے ظاہر ہے کہ خدا تعالیٰ کو بھی اپنے غریب اور مسکین مومن بندے ہی زیادہ عزیز اور زیادہ پیارے ہیں اور وہ ہر وقت اور ہر حالت میں ان کے ساتھ رہتا ہے۔ جب وہ بھوکے ہوتے ہیں تو وہ بھی ان کے ساتھ بھوکا ہوتا ہے۔ جب وہ پیاسے ہوتے ہیں تو وہ بھی ان کے ساتھ پیاسا ہوتا ہے اور جب وہ کسی اور دکھ یا تکلیف میں مبتلا ہوتے ہیں تو وہ بھی ان کے ساتھ اس دکھ یا تکلیف کو اٹھا رہا ہوتا ہے۔ اسی حقیقت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں:۔ ؎

کون روتا ہے کہ جس سے آسماں بھی رو پڑا
مہر و ماہ کی آنکھ غم سے ہو گئی تاریک و تار

پھر ایک اور شاعر اس حقیقت کو اپنے شعر میں بیان کرتے ہوئے کہتا ہے ؎

تو بچا بچا کے نہ رکھ اسے ترا آئینہ ہے وہ آئینہ
کہ شکستہ ہو تو عزیز تر ہے نگاہ آئینہ ساز میں

یعنی ایک مسکینی اور غربت کی زندگی تو وہ ہوتی ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مجبوراً ابتلاء اور آزمائش کے ہوتی ہے اس میں انسان کی اپنی کسی کوشش کا کوئی دخل نہیں ہوتا۔ لیکن ایک مسکینی اور غربت وہ ہوتی ہے جو انسان اللہ تعالیٰ کی راہ میں اسی کی خوشنودی کے حصول کے لئے خود اپنے لئے پسند کر لیتا ہے جیسا کہ ہمارے پیارے آقا سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا۔ یا آپکی اتباع کرتے ہوئے سینکڑوں اور نیک لوگوں نے کیا لیکن ان کے بالمقابل کچھ لوگ دنیا میں ایسے بھی ہوتے ہیں کہ جو خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق اور طاقت کے مطابق اپنا سب کچھ اس راہ میں قربان کر کے اس غربت اور مسکینی کی زندگی کو اختیار کر سکتے ہیں جو خدا تعالیٰ کو بہت ہی محبوب اور پیاری ہے مگر وہ اس زندگی کی ظاہری تکالیف سے ڈرتے ہوئے اسکو اختیار نہیں کرتے اور اس طرح خدا تعالیٰ سے دور ہی رہتے ہیں شاعر اپنے شعر میں ایسے ہی لوگوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہتا ہے۔ کہ اے لوگو اس بات سے ڈرو نہیں کہ تمہارا آئینہ دل خدا کے لئے اس مسکینی کی زندگی کو اختیار کرنے سے شکستہ ہو جائیگا وہ کہتا ہے بیشک شکستہ تو ضرور ہو جائیگا۔ مگر چونکہ اسکو ایسے دل ہی جو اسکی راہ میں اپنے آپکو شکستہ کریں اچھے لگتے ہیں اسلئے اسکے نتیجہ میں تمہیں اسکی خوشنودی اور اسکا ایسا پیار بھی حاصل ہو جائیگا جو اور کسی طریق سے حاصل نہیں ہو سکتا اور اس سے بڑی اور کوئی نعمت نہیں کہ کسی کو خدا تعالیٰ کی خوشنودی اور اس کا پیار حاصل ہو جائے۔ پس حقیقت یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کو اپنے غریب اور مسکین اور شکستہ دل بندے ہی سب سے زیادہ محبوب اور پیارے ہوتے ہیں اور اسی لئے وہ ان کے ساتھ ان کی ہر تکلیف میں برابر کا شریک ہوتا ہے اور ان کی تکلیف کو اپنی تکلیف قرار دیتا ہے اور یا یہ دوسرے لفظوں میں اس کو وہ لوگ زیادہ محبوب اور پیارے ہوتے ہیں جو خدا تعالیٰ کے ان غریب اور مسکین بندوں کی خدمت کو اپنا شعار بنا لیتے ہیں۔

(باقی)

درخواستہائے دعا

مکرم محمود احمد صاحب قائد ضلع حیدرآباد (سندھ) کے والد محترم چوہدری علی احمد صاحب آف کوٹ احمدیاں کئی دنوں سے سخت بیمار ہیں

۲۔ مکرم سعید احمد صاحب تاجر شوگر مل منڈی بہاؤالدین کی اہلیہ محترمہ لمبے عرصہ سے بیمار ہیں بیماری تشویشناک صورت اختیار کر گئی ہے

۳۔ مکرم مولوی اسماعیل صاحب سینئر عربی مدرس تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ اپنڈکس کی تکلیف کی وجہ سے صاحب فراش ہیں

۴۔ مکرم منظور احمد صاحب ناظر انسپکٹر بیت المال جماعت ہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ کا لڑکا عزیز سلطان احمد بعارضہ بخار بیمار ہے

احباب سب کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس سابق طلباء جامعہ احمدیہ کے لئے ضروری اعلان

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے مجلس سابق طلباء جامعہ احمدیہ کا قیام عمل میں آچکا ہے۔ ممبران کو فرداً فرداً کارڈ، سوالنامے کی صورت میں بھجوائے جا رہے ہیں۔ جن دوستوں کو کارڈ نہ ملیں یا وہ بیرونِ پاکستان کام کر رہے ہوں وہ اپنے کوائف سے جلد از جلد مطلع فرمائیں۔ فی الحال فوری طور پر مندرجہ ذیل کوائف کی ضرورت ہے:۔

نام، ولدیت، جامعہ سے فراغت کا سن، جامعہ سے کونسی ڈگری حاصل کی؟ تعلیم، سالانہ چندہ کتنا ادا کریں گے؟۔

جامعۃ المبشرین اور جامعہ احمدیہ کے تمام فارغ التحصیل طلبہ سے گزارش ہے کہ فوری طور پر یہ کوائف معہ اس سال کا چندہ بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس سابق طلباء جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)

مکرم خواجہ محمد اقبال لون صاحب کی وفات

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ ۲۷ر نومبر ۱۹۷۵ء کو ۱/۲ ۱ بجے بعد دوپہر سابق صدر جماعت احمدیہ میرپور آزاد کشمیر مکرم خواجہ محمد اقبال لون صاحب وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ جنازہ ربوہ لایا گیا حضور ایدہ اللہ نے ازراہِ شفقت نمازِ جنازہ پڑھائی جس کے بعد عام قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔

خواجہ صاحب مرحوم جموں شہر کے مہاجر تھے اور آزاد کشمیر پولیس میں سب انسپکٹر کے طور پر خدمات سرانجام دیتے رہے۔ ۱۹۶۳ء میں ریٹائر ہوئے۔ دسمبر ۱۹۶۹ء سے بعارضہ دل بیمار چلے آرہے تھے۔ نمازی، تہجد گزار اور تلاوتِ قرآن باقاعدہ کرنے والے، ہنس مکھ، خاموش، صابر اور خدا کی رضا پر چلنے والے تھے۔ قبل ازیں ۷ر مارچ ۱۹۷۳ء کو ان کی اہلیہ محترمہ فہمیدہ بیگم صاحبہ بھی جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جلیل القدر صحابی حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کی رشتہ میں بھتیجی تھیں بعارضہ قلب وفات پا گئی تھیں۔ تین لڑکیاں اور تین لڑکے یادگار چھوڑ کر دونوں خدا تعالیٰ کو پیارے ہو گئے۔

احبابِ جماعت سے ہر دو کے لئے دعائے مغفرت کی درخواست ہے۔ خدا تعالیٰ لواحقین کو صبر عطا فرمائے اور مرنے والوں کو جنت الفردوس میں جگہ عطا کرے۔ آمین

(ملک ڈاکٹر عبدالحق امیر جماعت احمدیہ گجرات)

درخواست دعائے نعم البدل

مکرم چوہدری صداقت علی صاحب اور عزیزہ زاہدہ بیگم S-425 محبوب مارکیٹ رحمن پورہ لاہور کو اللہ تعالیٰ نے ۲۷/۱۱/۷۵ کو پہلا بیٹا عطا فرمایا جو اگلے روز مالکِ حقیقی نے اپنے پاس بلا لیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

اپریشن کے باعث زاہدہ بھابی کی صحت بھی سخت کمزور ہو گئی ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ زاہدہ صاحبہ کو جلد از جلد صحت کاملہ عطا فرمائے اور نعم البدل سے اپنے فضلوں سے نوازے۔ آمین

(میاں اقبال احمد ایم۔ اے ایڈووکیٹ۔ قائد خدام الاحمدیہ ملتان ڈویژن)

ولادت

۱۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے میرے چھوٹے بھائی عزیزم سعید احمد صاحب اختر کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ نے بچے کا نام لطیف احمد تجویز فرمایا ہے۔ یہ بچہ مکرم عبدالرحیم صاحب مالیر کوٹلوی کا پوتا اور مکرم مرزا مبارک بیگ صاحب آف برلاس ڈائرز راولپنڈی کا نواسہ ہے۔ (۲) میری بیٹی سیدہ رفعت احمد اور عزیزم محمد احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے جو مکرم ڈاکٹر سید جنود اللہ صاحب ترکی مرحوم کی نواسی اور مکرم سید فضل الرحمن صاحب فیضی آف منصوری کی پوتی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو بچوں کو نیک، خادمِ دین بنا کر لمبی عمر سے نوازے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین (بیگم ڈاکٹر سید جنود اللہ صاحب مرحوم۔ سرگودھا)

اعلان دارالقضاء

محترمہ ثریا بیگم صاحبہ اہلیہ فضل محمد صاحب محلہ دارالیمن غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم برکت علی صاحب وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ ۴۹/۲۱ واقع محلہ دارالیمن رقبہ ۱۵ مرلہ والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ قطعہ مذکورہ بالا کی خرید کے وقت ۵ مرلہ زمین کی قیمت میں نے خود ادا کی تھی اور ۱۰ مرلہ کی قیمت والد صاحب مرحوم نے۔ لہٰذا قطعہ ۴۹/۲۱ میں سے ۵ مرلہ زمین بمعہ مکان جو کہ میں نے خود تعمیر کروایا ہے میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں۔ دیگر وارثان مرحوم کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

اعلان نکاح

مؤرخہ ۱۲ر دسمبر بروز جمعہ بعد نماز عصر مسجد النصرت دارالرحمت وسطی ربوہ میں محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل جالندھری نے مکرم چوہدری عبدالمجید صاحب ولد مکرم چوہدری محمد علی صاحب واربرٹن ضلع شیخوپورہ کے نکاح کا اعلان فرمایا۔ یہ نکاح عزیزہ صغریٰ بی بی بنت مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب واربرٹن ضلع شیخوپورہ سے بعوض مبلغ ایک ہزار روپیہ مہر قرار پایا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے بابرکت اور مثمر ثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین۔ (سید سعید احمد صدر جماعت احمدیہ واربرٹن)

جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر ہماری پیشکش

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
کی
معرکۃ الآراء تصنیف

دیباچہ تفسیر القرآن

یہ کتاب ایک عرصہ سے نایاب تھی۔ اس میں حضور رضؓ نے قرآن مجید کے پُر معارف حقائق، انوار و برکات اور اسلام کی بے مثال، اعلیٰ اور مکمل تعلیم اور حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت کو نہایت عمدہ پیرایہ میں دلائل کے ساتھ پیش کیا ہے۔ یہ کتاب آفسٹ طباعت کے ساتھ اعلیٰ کاغذ پر شائع کی گئی ہے۔ ہدیہ فی جلد مجلد بائیس ۲۲ روپے۔

الناشر: الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ۔ گول بازار ربوہ۔ ٹیلیفون نمبر ۴۸۱

جانور کو شفتل یا برسیم کھانے سے خطرناک اپھارہ ہو جائے تو گھبرا کر جانور کے پیٹ میں

چھری مت گھونپئے

بلکہ اکسیر اپھارہ کا ایک پیکٹ کھول کر جانور کے منہ میں جھاڑ دیجئے۔ بفضلہ تعالیٰ منٹوں میں اپھارہ اتر کر جانور کی جان بچ جائے گی۔ فی پیکٹ ۱/۵۰، درجن ۱۲/- روپے۔ دو درجن یا زیادہ پر محصول ڈاک بذمہ کمپنی۔ حیوانات کی ادویات کا رسالہ مفت!

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ، لاہور۔ کراچی
ہیڈ آفس
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی، ربوہ۔ فون نمبرز ۹۰۶/۹۰۷

ہاضمی — خرابی ہضم کا بہترین علاج — قیمت فی شیشی ۲/- روپے
مبارک منجن — دانتوں کی چمک صفائی کیلئے — قیمت ۱/۵۰ روپیہ
کف سیرپ — خشک و تر کھانسی کیلئے لاجواب — قیمت فی شیشی ۳/۵۰ روپے
ساجد دواخانہ ربوہ (بالمقابل دفتر انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نقشہ فرودگاہ مہمانانِ کرام جلسہ سالانہ

مختلف جماعتوں کے لئے جلسہ سالانہ کے موقع پر جو قیامگاہیں مقرر کی گئی ہیں ان کا نقشہ درج ذیل ہے۔ عہدیداران جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ احباب جماعت کو ان کی قیامگاہ کے متعلق اچھی طرح آگاہ کر دیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں التماس ہے کہ اس بات کی پابندی کریں کہ جو قیام گاہیں ان کے شہر و ضلع کے لئے مقرر کی گئی ہیں وہیں ٹھہریں۔ عہدیداران جماعت کا فرض ہوگا کہ وہ ایام جلسہ میں اس بات کی نگرانی فرمائیں کہ احباب اس ہدایت کی پابندی فرمائیں۔

نمبر شمار	نام قیام گاہ	نام جماعت
۱	جامعہ احمدیہ	سرگودھا شہر و ضلع
۲	تعلیم الاسلام کالج (پرانی عمارت)	لاہور شہر و ضلع۔ ضلع کیمبلپور۔ ضلع ہزارہ۔ شیخوپورہ شہر و ضلع
۳	تعلیم الاسلام کالج (نئی عمارت)	جھنگ شہر و ضلع۔ لائلپور شہر و ضلع۔
۴	طبیہ کالج	آزاد کشمیر، مظفر گڑھ شہر و ضلع۔ میانوالی شہر و ضلع۔ بہاولپور ڈویژن۔
۵	بشیر ہال تعلیم الاسلام ہائی سکول	گجرات شہر و ضلع
۶	بورڈنگ ہاؤس تعلیم الاسلام ہائی سکول	گوجرانوالہ شہر و ضلع۔ ڈیرہ غازیخان شہر و ضلع
۷	تعلیم الاسلام ہائی سکول	ساہیوال شہر و ضلع۔ جہلم شہر و ضلع۔ ملتان شہر و ضلع۔ خیرپور ڈویژن۔ حیدرآباد ڈویژن۔
۸	ایوانِ محمود	سیالکوٹ شہر و ضلع
۹	دارالضیافت	کوئٹہ قلات ڈویژن۔ کراچی ڈویژن۔ راولپنڈی شہر و ضلع
۱۰	دفاتر لجنہ اماء اللہ	پشاور ڈویژن۔ ڈیرہ اسمٰعیل خان ڈویژن۔

(ناظم مکانات جلسہ سالانہ)

لجنات اماء اللہ توجہ فرمائیں

لجنہ اماء اللہ دھرمپورہ لاہور کا کئی سال سے یہ دستور العمل دیکھنے میں آرہا ہے کہ وہ ہر ماہ لجنہ اماء اللہ دھرمپورہ کا چندہ تحریک جدید مرکز میں بھجوا کر اپنی انفرادیت قائم رکھتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس لجنہ کی جملہ بہنوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

دیگر لجنات کو بھی اس مستعد لجنہ کا نیک نمونہ اختیار کرنا چاہیئے۔

وکیل المال اول تحریک جدید)

باسکٹ بال میں تعلیم الاسلام ہائی سکول کی کامیابی

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ نے سیالکوٹ میں سی۔ ٹی۔ آئی سکول کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے آل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ میں اوّل پوزیشن حاصل کی اور ٹرافی بطور انعام حاصل کی۔ الحمد للہ

سیکنڈری بورڈ سرگودھا کے تحت انٹر ڈسٹرکٹ باسکٹ بال ٹورنامنٹ جنوری میں ہونے والے ہیں۔ احباب سے ان میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول)

ضروری اعلان برائے کارکنات لجنہ اماء اللہ

تمام کارکنات جلسہ سالانہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ان کی پہلی حاضری ۲۲ دسمبر ۱۹۷۵ء کو صبح دس بجے دفتر ناظمہ سائنس بلاک جامعہ نصرت کے سامنے ہوگی۔ سکول کے لئے بیجز کا رنگ سبز اور جامعہ کی کارکنات کے لئے نیلا رنگ ہے۔ کارکنات خود بیجز بنا کر لگا کر آئیں اور ان پر لکھا ہوا ہو کر کیا ڈیوٹی ہے۔ جلسہ گاہ کی کارکنات کی ڈیوٹی ۲۵ دسمبر بروز جمعرات صبح دس بجے ہوگی۔ ان کارکنات کے بیجز کا رنگ سرخ ہے۔ وہ بھی سب لگا کر آئیں۔

صدر
لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

نعتیہ مشاعرہ کے متعلق ضروری اعلان

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مؤرخہ ۲۰ دسمبر بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد اقصیٰ ربوہ میں زیر صدارت جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ نعتیہ مشاعرہ منعقد ہوگا۔ چالیس سے زائد شعراء کی شمولیت کی اطلاع مل چکی ہے لاؤڈ سپیکر کا انتظام ہوگا اور مستورات کے سننے کے لئے پردہ کا بھی انتظام ہے۔ اس خصوصی مشاعرہ میں صرف وہی نظمیں پڑھی جائیں گی جو سیدالاولین والآخرین محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں بطور نعت کہی گئی ہوں گی۔

احباب سے درخواست ہے کہ شمولیت فرما کر استفادہ فرمائیں۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد
تعلیم القرآن۔ ربوہ

جماعتی سطح پر تحریک جدید کے وعدہ جات کی مخلصانہ پیشکش

(قسط ۱۴)

(۱)	لاہور شہر (ایک لاکھ روپیہ)	۱۰۰۰۰۰-۰۰
(۲)	جماعت احمدیہ موہلنکے ضلع گوجرانوالہ	۵۴۴-۰۰
(۳)	" " تمہ گرلی "	۸۰۰-۰۰
(۴)	" " پنڈی بھٹیاں "	۲۱۹-۰۰
(۵)	" " نوشہرہ دولت پور ضلع سیالکوٹ	۱۴۴۰-۰۰
(۶)	" " عزیز پور ڈگری "	۳۶۹-۰۰
(۷)	" " ترسکہ "	۳۵۵-۰۰
(۸)	" " پنہور کاہلوں "	۲۳۶۹-۰۰
(۹)	" " نانگ منڈی ضلع شیخوپورہ	۲۱۳۴-۰۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

ضروری اطلاع

جملہ خریداران الفضل سے التماس ہے کہ دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنا نمبر خریداری صاف اور خوشخط تحریر فرمایا کریں تاکہ تعمیل میں تاخیر نہ ہو۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

جرمن ● امریکن ● اور پاکستانی ہومیوپیتھک
ادویات اور کتب کیلئے
شاہ ہومیوپیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

اپنی جملہ ضروریات پوری کرنے کیلئے
دواخانہ خدمت خلق ربوہ
کو یاد رکھیں!

معجون فلاسفہ
دل۔ دماغ۔ معدہ۔ اعصاب اور گردوں کو طاقت دیتا ہے۔ درد کمر، جوڑوں کے درد، نسیان، عام جسمانی کمزوری دور کرتا ہے۔ جسم میں سردی کا احساس، فالج اور لقوہ میں مفید ہے نظام ہضم کو طاقت دیتا ہے۔
قیمت ایک پاؤ ۱۲/۵۰
المنزل دواخانہ۔ گولبازار۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴